رام کرشن[1] کہہ ایسا اٹھ بیٹھا ، جیسے کوئی سوتے سے اٹھ بیٹھے - یہ دیکھ تمام لوگ اچنبھے میں ہو ، اپنے اپنے گھر آئے ، اور اس کے باپ کو یہ اچرج دیکھ بیراگ ہوا ، پہلے ہنسا پیچھے رویا -

اتنی کتھا کہہ بیتال بولا اے راجا بکرم ! کہہ وہ کیوں ہنسا اور کیوں رویا ؟ تب راجا نے کہا ، جوگی کو اس کے شریر میں جاتے دیکھ اور یہ بدیا سیکھ کر ہنسا ، اور اپنے شریر کے چھوڑنے کے موہ سے رویا ، کہ ایک دن اسی طرح مجھے بھی اپنا شریر چھوڑنا پڑے گا - یہ سن بیتال پھر اسی درخت پر جا لٹکا ، اور راجا بھی پیچھے جا ، اسے باندھ ، کاندھے پر رکھ ، لے چلا -

۱- رام : سری رام یا سری رام چندر جی راجہ دشرتھ کے سب سے بڑے بیٹے ، سورج بنسی خاندان کے راجہ والئی اجودھیا تھے - یہی رام چندر جی وشنو جی کا ساتواں اوتار تھے -

## پچیسویں کہانی[1]

تب بیتال بولا اے راجا ! دکشن دسا میں دھرم پور نگر ہے ، وہاں کے راجا کا نام مہابل - ایک سمے اسی دیس کا ایک اور راجا فوج لے چڑھ آیا ، اور اس کا نگر آن گھیرا - کتنے ایک دنوں لڑتا رہا ، جب سینا اس کی مل گئی اور کچھ کٹ گئی ، تب لاچار ہو ، رات کے وقت رانی کو بیٹی سمیت ساتھ لے ، جنگل میں نکل گیا - جب کئی ایک کوس بن میں پہنچا تو پربھات ہوئی ، اور ایک گاؤں نظر آیا - تب رانی اور راج کنیا کو ایک پیڑ تلے بٹھلا ، آپ گاؤں کی طرف کھانے کا کچھ سامان لینے چلا تھا کہ اس میں بھیلوں نے آن گھیرا ، اور کہا ، ہتھیار ڈال دے - یہ سن کے راجا نے تیر مارنا شروع کیا اور ادھر سے انھوں نے -

اس طرح ایک پہر لڑائی رہی ، اور کتنے ایک لوگ بھیلوں کے مارے گئے ، اتنے میں ایک تیر راجا کے کپال میں ایسا لگا کہ بھیرا کے گر پڑا ، اور ایک نے آ راجا کا سر کاٹ لیا - جب رانی اور راج کنیا نے راجا کو موا دیکھا تو روتی پیٹتی الٹی بن کو چلیں - اسی طرح سے کوس دو ایک چل ماندی ہو کے بیٹھیں ، اور انیک انیک بھانتی کی چنتا کرنے لگیں ، اس میں چندر سین نام راجا اور اس کا بیٹا ، دونوں شکار کھیلتے ہوئے اسی جنگل میں آ نکلے ، اور

۱- بارکر : دھرم پور کے راجا ، مہابل اور اس کے بھیل دشمنوں کی کہانی ، Buitenen : The Insoluble Riddle.

دونوں کے پاؤں کے چنھ[1] دیکھ ، راجا نے اپنے پتر سے کہا ، کہ اس سہابن میں آدمی کے پاؤں کے نشان کہاں سے آئے؟ راج پتر نے کہا مہاراج ! یہ چرن چنھ ستری کے ہیں ، پرش کا پاؤں ایسا چھوٹا نہیں ہوتا - راجا نے کہا سچ ایسا کومل چرن پرش کا نہیں ہوتا - پھر راج پتر نے کہا ، اسی سمے گئی ہیں - راجا نے کہا کہ چلو اس بن میں ڈھونڈھیں ، جو ملیں تو جس کا یہ بڑا پاؤں ہے سو تجھے دوں گا اور دوسری میں لوں گا -

اس طرح سے آپس میں بچن بند ہو ، آگے جا ، دیکھیں تو دونوں بیٹھی ہوئی ہیں - انہیں دیکھ خوش ہو موافق قرار کے اپنے اپنے گھوڑے پر بیٹھا گھر لے آئے - رانی کو راج کمار نے رکھا ، اور راج کنیا کو راجا نے - اتنی کتھا کہہ بیتال بولا اے راجا بکرم ! ان دونوں کے لڑکوں کا آپس میں کیا ناتا ہوگا ؟ یہ سن راجا اگیان[2] ہو چپ رہا - پھر بیتال خوش ہو بولا کہ اے راجا ! میں دھیرج[3] اور ساہس دیکھ اتی پرسن ہوا ، پر ایک بات میں کہتا ہوں سو تو سن ، کہ جس کے شریر کے روم سمان کانٹوں کے ، اور دیہ کاٹھ سی ، اور نام شانت شیل ، سو تیرے نگر میں آیا ہے ، اور تجھے ان نے میرے لینے کو بھیجا ہے - آپ بیٹھا مرگھٹ میں منتر جگا رہا ہے - اور تجھے مارا چاہتا ہے - اس لیے میں جتا دیتا ہوں کہ جب وہ پوجا کر چکے گا ،

---

۱- نشان -
۲- رنجان -
۳- حوصلہ -



تب تجھ سے کہے گا کہ اے راجا ! تو اشٹانگ دنڈوت[1] کر - تب تو کہیو کہ میں سب راجاؤں کا راجا ہوں ، اور سب راجا آن کے مجھے دنڈوت کرتے ہیں ، میں آج تک کسو کو دنڈوت نہیں کی ، اور میں نہیں جانتا - آپ گرو ہیں مجھے کرپا کر سکھا دیجیے تو میں کروں - جب وہ دنڈوت کرے ، تب ایسا کھڑگ ماریو کہ سر جدا ہو جائے ، تد تو اکھنڈ راج کرے گا - اور جو یہ تو نہ کرے گا ، تو وہ تجھے مار اچل راج کرے گا -

اتنی بات راجا کو جتا بیتال اس مردے کے قالب سے نکل کر چلا گیا ، اور کچھ رات رہتے وہ مردہ لا ، راجا نے جوگی کے آگے رکھ دیا - جوگی نے اس کو دیکھ کر خوش ہو راجا کی بہت سی بڑائی کی - پھر منتر پڑھ ، اس مردے کو جگا ، ہوم کر بل دیا ، اور دکشن کی طرف بیٹھ جتنا کچھ وہاں سر انجام تیار کیا تھا ، سو اپنے دیوتا کو چڑھا دیا - اور پان ، پھول ، دھوپ ، دیپ ، نیویدیا دے ، پوجا کر ، راجا سے کہا تو دنڈوت کر ، تیرا بڑا تیج پرتاپ ہوگا ، اور اشٹ سدھی نو ندھی سدا تیرے گھر میں رہے گی - یہ سن ، راجا نے بیتال کی بات یاد کر ، ہاتھ جوڑ ، نپٹ ادھینتا[2] سے کہا کہ مہاراج ! میں پرنام کر نہیں جانتا - پر آپ گرو ہیں جو کرپا کر کے سکھائیے تو میں کروں - یہ سن جوگی نے جیونہی دنڈوت کرنے کو سر جھکایا ، تیونہی راجا نے ایک کھڑگ مارا کہ سر جدا

---

۱- ایسا دنڈوت جس سے جسم کے آٹھ بڑے حصے زمین کو چھوئیں -
۲- عجز -

ہو گیا ، اور بیتال نے آن پھولوں کا مینہ برمایا ۔

ایسا کہا ہے کہ جو اپنے تئیں مارا چاہے ، اس کے مارنے سے ادھرم نہیں ۔ اس سمے راجا کا ساھس[1] دیکھ ، اندر سمیت سب دیوتا اپنے اپنے بمانوں[2] پر بیٹھ وہاں جے جے کار کرنے لگے ۔ اور راجا اندر نے پرسن ہو راجا بیربکر ماجیت سے کہا کہ برمانگ ۔ تب راجا ہاتھ جوڑ کر کہا ، مہاراج ! یہ کتھا میری سنسار میں پرسدھ[3] ہو ۔ اندر نے کہا کہ جب تک چاند ، سورج ، پرتھوی ، آکاش ، ستھر[4] ہے ، تب تک یہ کتھا پرسدھ رہے گی ، اور تو سرب[5] بھومی کا راجا ہوگا ۔

اتنا کہہ راجا اندر اپنے ستھان کو گیا ، اور راجا نے ان دونوں لوتھوں کو لے اس تیل کے کڑاھے میں ڈال دیا ۔ تب یہ دونوں بیر آ حاضر ہوئے ، اور کہنے لگے کہ ہمیں کیا آگیا ہے ؟ راجا نے کہا جب میں یاد کروں تب تم آنا ۔ اس طرح سے ان سے بچن لے ، راجا اپنے گھر آ ، راج کرنے لگا ۔ ایسا کہا ہے کہ پنڈت ہو یا مورکھ ، لڑکا ہو یا جوان ، جو بدھی دان ہو گا اسی کی جے ہوگی ۔

## اتی بیتال پچیسی سمپورن[6]

---

۱۔ جرأت ۔
۲۔ رتھوں ۔
۳۔ مشہور ۔
۴۔ قائم ۔
۵۔ تمام ۔
۶۔ مکمل ۔

# ضمیمے

۱ ۔ مقتبس جہانگیر شاھی — مظہر علی ولا
۲ ۔ مقتبس اردو کی نثری داستانیں — گیان چند
(الف) بیتال پچیسی
(ب) بیتال پچیسی ایک تنقیدی جائزہ
(ج) بیتال پچیسی مختلف زبانوں میں